سوال

(33) اذان میں یا کسی اور موقعہ پر لفظ محمدؐ سنکر انگوٹھا چومنا ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان میں یا کسی اور موقعہ پر لفظ محمدؐ سنکر انگوٹھا چومنا جائز ہے یا نہیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لفظ محمدؐ سنکر انگوٹھا چوم کر آنکھوں سے لگانا بے اصل اور بدعت ہے انگوٹھے چوم کران کو آنکھوں سے لگانے کے بارے میں چند حدیثیں آتی ہیں لیکن سب غیر صیح بے اصل موضوع جھوٹی اور بناوٹی ہیں علامہ شوکانی نے الفوائد المجموعہ ص ۱۴ میں علامہ محمد طاہر فتنی حنفی نے تذکرة الموضوعات ۳۴ میں، ملا علی ۳ قاری حنفی نے موضوعات ص ۶۵ میں، حافظ سیوطی ۴ نے تیسیر المقال میں علامہ ابو الحسن عبدالغافر الفارسی صاحب مفھم شرح صیح مسلم نے اقوال الاکاذیبمیں، علامہ ۶ ابو اسحق بن عبدالجبار نے شرح رسالہ عبدالسلام لاہوری میں، علامہ ۷ محمد یعقوب نیپالی نے الخیر الجادی شرح صیح بخاری میں، علامہ حسن ۸ بن علی الہدی نے تعلیقات مشکوة میں، حافظ سخاوی ۹ نے المقاصد الحسنہ میں، اوردوسرے محدثین نے ان احادیث کے بے اصل وبے ثبوت اور موضوع ہونے کی تصریح کردی ہے اسی لئے شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہ نے فتوی تقبیل العینین میں اس فعل کو بدعت قرار دیا ہے، عبیداللہ رحمنہ دہلی، محدث دہلے جلد ۸ نمبر ۸،

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 75

محدث فتویٰ